قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اُردو

جلد نمبر IX، شمارہ 2 — جولائی تا اکتوبر 2025ء

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
شیخ الجامعہ

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر ثمرہ ضمیر
ڈائریکٹر
شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں 14 اگست کی مناسبت سے پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد

پاکستان اور اردو زبان ہمارا اثاثہ ہے ،وفاقی اردو یونیورسٹی ہمارے لیے فخر کا باعث ہے قومی زبان کے نام پر بننے والی جامعہ کی ترقی کے لیے ہمیں دن رات محنت کرنی ہے، وزارت تعلیم حکومت پاکستان کی مدد سے پاکستان کے چاروں صوبوں میں اردوزبان کے فروغ کے لیے جامعہ اردو کے کیمپسز قائم کرنے کی کوشش کریں گے یہی ہمارا مشن ہے، ان خیالات کا اظہار شیخ الجامعہ جامعہ اردو پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے جامعہ اردو میں منعقدہ پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح ملک کے عظیم رہنما تھے ان کی انتھک محنت وجدوجہد کے نتیجے میں ہی 14 اگست 1947 کو پاکستان معرض وجود میں آیا تھا قوم بالخصوص نوجوان نسل کو قائداعظم کے ویژن کو پورا کرنے کا عہدوعزم کرنا چاہیے اورتحریک پاکستان کے اکابرین کو اپنا آئیڈیل بنانا چاہیے تاکہ ہم منزل پر پہنچ سکیں ،تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قرشی فاؤنڈیشن کے CEO عدیل سعید میر نے کہا کہ پاکستان اورامت کی فلاح بہبود کے لیے کام کرنا ہمارا عزم ہے اوراس کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے، انہوں نے کہا کہ مادر وطن سے وفاداری یوم آزادی کومقدس دن بناتی ہے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ افواج پاکستان کے سپاہی قوم کا فخر ہیں جو سرد راتوں میں سرحدوں پر جاگتے ہیں تاکہ قوم چین وسکون کی نیند سو سکیں، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ پاکستان آسانی سے نہیں بنا اس کیلئے مسلمانان برصغیر نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ سایہ ذوالجلال مسلمانان برصغیر پر تھا جب انہوں نے تحریک آزادی پاکستان میں جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا قائد اعظم اپنے موقف سے پیچھے ہٹے نہ ہی کسی دباؤ میں آئے، یہ اللہ کا کرم وفضل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر مشکل سے نکالا اور ہمیں آزاد پاکستان عطا کیا۔اس وقت سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہماری کیا ذمہ داری ہے، پاکستان کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی ترقی میں اپنے حصے کا کردار ادا کرے، ہمیں اس ملک کے نوجوانوں کو آگے لے جانا ہے، ڈاکٹر عطیہ نے میزبانی کے فرائض انجام دیے، جب کہ قرۃ العین نے ہدیہ نعت پیش کی۔ بعد ازاں وفاقی شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اورقرشی فاؤنڈیشن کے CEO عدیل سعید میر نے جامعہ اردو میں قائم قرشی کلینک کا افتتاح بھی کیا۔تقریب میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، انچارج کیمپس پروفیسر عبدالمجید، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، ڈاکٹر شاہد اقبال، ٹریژرار محمد دانش احسان ،کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر اور جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔

وفاقی اردو یونیورسٹی "گلشن اقبال کیمپس" میں قرشی فاؤنڈیشن کے تعاون سے کلینک کا قیام

وفاقی اردو یونیورسٹی اور قرشی فاؤنڈیشن کے باہمی تعاون سے گلشن اقبال کیمپس میں انسانی خدمت کے تحت ایک کلینک کے قیام کی یادداشت پر دستخط کی تقریب منعقد ہوئی۔اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور قرشی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عدیل سعید میر یاداشت پر دستخط کر رہے ہیں۔جس کے تحت قرشی فاؤنڈیشن وفاقی اردو یونیورسٹی گلشن اقبال کیمپس کراچی میں کلینک قائم کرے گا۔دونو ں اداروں کی طرف سے مفاہمتی یاداشت پر دستخط کیئے گئے۔قرشی فاؤنڈیشن کے سی ای او عدیل سعید میر نے گلشن اقبال کیمپس میں شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے ملاقات کی جامعہ اردو میں کلینک کے قیام کی یادداشت پر دستخط کیے گئے شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے قرشی فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہا اور اس کلینک کا قیام خوش آئند قرار دیا۔

ان کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی نوجوانوں کی تربیت گاہ ہے۔انہوں نے کہا کہ یہاں تعلیم و تحقیق کے ساتھ ساتھ ہیلتھ کیئر کو بھی فوکس کیا جانا چاہیے یونیورسٹی کے اندر مرکز صحت کا قیام صدقہ جاریہ ہے شیخ الجامعہ نے مستقبل میں قرشی یونیورسٹی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے مابین تعلیمی و تحقیقی تعاون کے امکان کا بھی اظہار کیا۔قرشی فاؤنڈیشن کے سی ای او عدیل سعید میر کا کہنا تھا کہ ان کا ادارہ تحقیقی میدان میں بھی فعال کردار ادا کر رہا ہے۔وفاقی اردو یونیورسٹی جیسے ہزاروں نوجوانوں کو علم کی روشنی سے منور کرانے والے ادارے کے ساتھ کام کرتے ہوئے خوشی ہوگی۔ہیلتھ کیئر کو بھی توجہ دی جائے گی۔اس تقریب میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، شعبہ اورک کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ و دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 68واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا اڑسٹھواں (68) اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت گلشن اقبال کیمپس میں منعقد ہوا اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، انچارج رئیس کلیہ شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر،

انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) اور ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر ORIC نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ اسلام آباد سے ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات، ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ نے آن لائن شرکت فرمائی۔ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بحیثیت سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں عمر سفیان احمد ولد علی احمد کو معاشیات میں پی ایچ ڈی، احمد فاروق ولد عبدالفاروق کو نظمیاتِ کاروبار، محمد دانش درانی ولد محمد انیس درانی کو کمپیوٹر سائنس اور محمد اسلم ولد امام بخش کو الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ ماریہ الیاس بنت الیاس مصطفیٰ خان کو بین الاقوامی تعلقات (کراچی کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 69واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMO) کا 69واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت گلشن اقبال کیمپس میں منعقد ہوا اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ

فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات، ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ نے آن لائن شرکت فرمائی۔ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بحیثیت سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں سعید الرحمٰن ولد محمد عیسیٰ خان اور عالم زیب ولد بابو کو اسلامیات میں پی ایچ ڈی، جعفر علی ولد جواد کو حیاتی کیمیاء، معین الدین جمیل ولد جمیل الدین کو اُردو، محمد عارف ولد اللہ بخش، نسیم اللہ ولد میر شان گل، رابعہ بنت محمد اشرف، عصمت اللہ ولد سیّد محمد اور محمد صدیق ولد محمد الیاس کو عربی، اعجاز احمد ولد نیاز احمد کو سماجی بہبود، فیصل احمد ولد محمد طارق کو اطلاقی طبیعیات (اسلام آباد کیمپس) اور ثناء نصیر بنت چوہدری نصیر احمد کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ سبین اصغر علی بنت علی اصغر، رابعہ سیف بنت سیف اللہ، محمد قاسم ولد عبدالواحد، عفیفہ حمید بنت عبدالحمید اور فرحان ضمیر شاہ ولد گوہر ضمیر شاہ، شعبہ کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد) کو ایم ایس 30 کریڈٹ آورز کورس ورک کے تحت سند تفویض کی گئیں۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 70 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 70 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت گلشن اقبال کیمپس میں منعقد ہوا اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس وٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر،

انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) اور ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر ORIC نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ اسلام آباد کیمپس سے ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات، ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ نے آن لائن شرکت فرمائی۔ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بحیثیت سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں وارث خان ولد اورنگزیب اور محمد امین ولد ہاشم کو ابلاغِ عامہ اور سیّد عاکف الدین ولد سیّد وسیم الدین کو فارماسیوٹکس اور سمیرا پروین بنت نذر محمد کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ حفصہ خان بنت غلام شاہد خان کو حیاتی کیمیاء، ثوبیہ ارم بنت امجد علی اور زینب بنت اکبر خان کو نفسیات، محمد فرحان ولد سبز علی خان، منیب الرحمٰن ولد حبیب الرحمٰن، خلیل احمد ولد عبدالرزاق، محمد احمد ولد فضل محبوب، محمد انس ولد علی محمد، فضل وہاب ولد محمد شفیع کو عربی، غلام مرتضیٰ ولد گل محمد لغاری اور محمد بڈھل ولد محمد صالح کو سندھی، محمد احسان اللہ خان ولد عبدالرؤف خان کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) اور سیّدہ ایلیا عابدی بنت سیّد علی سہیل عابدی کو اطلاقی طبعیات (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 71 واں اجلاس

نظامتِ اعلیٰ تعلیم وتحقیق (GRMC) کا 71 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس و ٹیکنالوجی، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت ومعاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر حنا

مدثر، ڈائریکٹر ORIC نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات نے آن لائن شرکت فرمائی۔ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بحیثیت سیکریٹری فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں سیّد عرفان علی تقوی ولد سیّد انصار حسین تقوی کو ابلاغِ عامہ، سیّد شعیب حسین ولد سیّد شاکر حسین کو بین الاقوامی تعلقات اور سید طاہر حسین شاہ ولد سید مظہر حسین شاہ معاشیات (اسلام آباد کیمپس) میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ محمد انس خان ولد محمد اعجاز کو حیاتی کیمیاء، حفصہ نواز بنت محمد نواز اور سمرا بنت ذاکر حسین کو نفسیات نصیر احمد ولد کمال الدین کو اسلامیات، اقلیمہ بانو بنت غلام قادر کو بین الاقوامی تعلقات، سیّد بدر الاسلام گیلانی ولد محمد نیاز شاہ، محمد عمران ولد عبدالرشید اور مصطفیٰ اصغر ولد اصغر خان کو اسلامیات (اسلام آباد) اور نعمانہ فرخ بشیر بنت بشیر اختر کو اُردو (اسلام آباد) کو ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

سینڈیکیٹ کا (54) واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا

سینڈیکیٹ کا 54 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں یونیورسٹی کی پالیسی سازی، تعلیمی ترقی اور انتظامی اُمور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، انچارج

کلیہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر، رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، رئیس کلیہ عربی و علوم اسلامیہ ڈاکٹر محمد حافظ ثانی، انچارج رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ٹریژرار محمد دانش احسان شریک ہوئے۔ جبکہ اسلام اباد کیمپس سے راحت اللہ نے آن لائن شرکت کی۔

سینڈیکیٹ کا (55) واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا

سینڈیکٹ کا 55 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ نظمیات کاروبار پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، انچارج کلیہ تعلیمات ڈاکٹر کمال حیدر، رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، رئیس کلیہ عربی و علوم

اسلامیہ ڈاکٹر محمد حافظ ثانی، انچارج رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ٹریژرار محمد دانش احسان اور ناظم امتحانات غیاث الدین احمد شریک ہوئے۔ جبکہ اسلام آباد کیمپس سے راحت اللہ اور صباء بشیر نے آن لائن شرکت کی۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت رشین لنگویج کورس کے نیو بیچ کے آغاز کے موقع پر ڈین فیکلٹی آف آرٹس ڈاکٹر شاہد خٹک، صدر شعبہ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے طلبہ سے گفتگو میں رشین لنگویج کی اہمیت پر روشنی ڈالی جبکہ انسٹرکٹر میڈم رانو گل اور پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر امیر فاروقی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا چھیالیسواں (46) اجلاس

اکیڈمک کونسل کا چھیالیسواں (46th) اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور، پروفیسر ڈاکٹر زرینہ علی (مرحومہ)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، ڈاکٹر شاہد اقبال، ڈاکٹر عارفہ اکرم، ڈاکٹر حافظ محمد

ثانی، ڈاکٹر نعیم الدین آرائیں، ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر انیلا وہاب، ڈاکٹر شبر رضا، ڈاکٹر فہمیدہ تبسم، ڈاکٹر احتشام الحق پڈا، ڈاکٹر گوہر علی مہر، ڈاکٹر صائمہ خالق، ڈاکٹر یاسمین سلطانہ، ڈاکٹر فوزیہ بانو، غیاث الدین احمد، ڈاکٹر حنا مدثر، محمد صدیق اور دانش احسان شریک ہوئے۔ اجلاس میں اکیڈمک کونسل کے پینتالیسویں اجلاس کی روداد کی توثیق کی گئی اور 2025 کے پروگرام و نصاب کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں دفتر نظامت اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے تحت عطا کردہ اسناد کی توثیق کی گئی۔ جامعہ میں نئے شعبہ جات و پروگرام شعبہ مصنوعی ذہانت، ٹیکسٹائل ڈیزائننگ اور فارمیسی پریکٹس کے قیام کی تجویز دی گئی۔ اجلاس میں اکیڈمک کونسل سے منظور شدہ ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرام کی FactoPost کی منظوری دی اور ہدایت کی گئی کہ کوئی صدر، انچارج شعبہ بغیر NOC لیے کسی پروگرام کا آغاز یا داخلہ نہیں کرے گا۔ اس کے علاوہ دیگر اُمور با اجازت صدر مجلس فیصلے کئے گئے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا اڑتالیسواں (48) اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کی اکیڈمک کونسل کے 48 ویں اجلاس کی صدارت شیخ الجامعہ، پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کر رہے ہیں۔ اجلاس میں قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، ٹریژار محمد دانش احسان اور اراکینِ اکیڈمک کونسل شریک ہیں۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا اُنچاسواں (49) اجلاس

اکیڈمک کونسل کا 49 واں اجلاس شیخ الجامعہ، پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل سمیت اکیڈمک کونسل کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ کی داخلہ پالیسی، امتحانی شیڈول اور آئندہ جلسہ عطائے اسناد کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی گئی اور اہم فیصلے کیے گئے۔ اس موقع پر شیخ

الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری صاحب نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوکہا کہ جامعہ کی تعلیمی و تحقیقی معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے۔ داخلہ اور امتحانی نظام میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ آئندہ جلسہ عطائے اسناد طلبہ کے لیے ایک تاریخی موقع ثابت ہوگا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور فلسطین فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام "پیغامِ شہادتِ امام حسینؑ" کانفرنس کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی اور فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے زیرِ اہتمام "پیغامِ شہادت امام حسینؑ کانفرنس " کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی، جب کہ معروف اسلامی اسکالر ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی مہمانِ خصوصی تھے۔ اس موقع پر فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے جنرل سیکریٹری صابر ابو مریم نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے حضرت امام حسینؑ کی عظیم قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ امام عالی مقام نے ظلم و جبر اور ناانصافی کے خلاف جس عزم، حوصلے اور استقامت کا مظاہرہ

کیا، وہ تمام انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ کربلا کا پیغام حق و صداقت کی حمایت اور باطل کے انکار کا درس دیتا ہے۔ امام حسینؑ کی جدوجہد قیامت تک حریت پسندوں کے لیے چراغِ راہ ہدایت رہے گی۔ اس موقع پر سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے جبکہ ڈاکٹر عطیہ حسن نے مہمانوں کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔

ہیلپ انٹرنیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام ویڈیو مقابلے میں وفاقی اردو یونیورسٹی نے پہلی پوزیشن حاصل کر لی

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے ہیلپ انٹرنیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام ویڈیو مقابلے میں وفاقی اردو یونیورسٹی نے پہلی پوزیشن حاصل کرنے اور جامعہ کا نام روشن کرنے پر طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ ہیلپ انٹرنیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام منعقدہ Summer Week "Sweet Treats Warm Hearts" کے عنوان سے ہونے والے انٹر یونیورسٹی ویڈیو مقابلے میں وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس و ٹیکنالوجی نے پہلی پوزیشن حاصل کر کے جامعہ کا نام روشن کر دیا۔ اس مقابلے میں ملک کی مختلف یونیورسٹیوں نے شرکت کی، جن میں سے Institute of Health Sciences City (IHSC) نے دوسری جبکہ Saleem Habib University (SHU) نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مقابلے کا مقصد نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنا اور ویڈیو کے ذریعے مثبت پیغامات کو فروغ دینا تھا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کی ٹیم نے اپنی محنت، تخلیقی سوچ اور ٹیم ورک کے ذریعے نہ صرف ججز کو متاثر کیا بلکہ حاضرین سے بھی خوب داد وصول کی۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے انٹر یونیورسٹی ویڈیو مقابلے میں جامعہ کی شاندار کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کامیاب ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی انہوں نے مزید کہا کہ یہ کامیابی ہمارے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، اور رہنمائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مجھے اپنی جامعہ کے طلبہ و طالبات پر فخر ہے کہ وہ ہر میدان میں اپنی قابلیت منوا رہے ہیں۔ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کامیاب ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی ہمارے طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور جامعہ کے مجموعی ماحول کی عکاس ہے ہمیں اپنی نوجوان نسل پر فخر ہے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی "Times Higher Education Impact Ranking" میں شامل

وفاقی اردو یونیورسٹی کے "Times Higher Education Impact Ranking" میں شامل ہونے کے اعزاز پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا فیکلٹی کو مبارکباد۔ وفاقی اردو یونیورسٹی نے پہلی بار Times Higher Education Impact Ranking میں شرکت کی ہے۔ یہاں اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کی بنیاد پر دنیا بھر کی جامعات کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے جو ایک عالمی معیار ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی نے اس عالمی درجہ بندی میں جن شعبوں میں حصہ لیا ان میں معیاری تعلیم، صنفی مساوات، موسمیاتی تبدیلی، اہداف کے حصول میں شراکت داری شامل ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی نے پاکستان میں 73 ویں پوزیشن حاصل کی جبکہ عالمی سطح پر 2318 اداروں میں 1501+ بینڈ میں جگہ حاصل کی ہے۔ شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس اعزاز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی ابتدائی کوششوں اور محدود دستیاب ڈیٹا کے باوجود حاصل ہوئی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری جامعہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ یہ کامیابی معیاری تعلیم، صنفی مساوات، موسمیاتی تبدیلی اور شراکت داری جیسے شعبہ جات میں ہماری محنت کا نتیجہ ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ برسوں میں اس رینکنگ میں مزید بہتری لانے کی بھرپور کوشش کی جائیگی۔ شیخ الجامعہ نے سات فیکلٹی ٹیم کی بھی کوششوں کو سراہا۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کے زیرِ اہتمام تحقیقی ورکشاپ کا انعقاد

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر حنا مدثر کی قیادت میں ایک روزہ تحقیقی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا عنوان تھا "High Impact Factor جرنلز میں اشاعت کیسے کی جائے۔ اس ورکشاپ کے مقرر ڈاکٹر جنید شیخ تھے، جو محمد علی جناح یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر، نالج 360 کے CEO اور اعلیٰ تعلیم کمیشن کے مصدقہ ٹرینر ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو ریسرچ مینواسکرپٹ کے بنیادی اجزاء، جیسے خلاصہ (Abstract)، تعارف، تحقیقاتی

طریقہ کار، نتائج اور بحث کو مؤثر انداز میں تحریر کرنے کے بارے میں رہنمائی فراہم کی۔ ڈاکٹر جنید شیخ نے تحقیقی جرائد کے انتخاب کے عمل پر بھی قیمتی نکات بیان کیے اور اس بات پر زور دیا کہ معیاری اور اعلیٰ اثر انگیزی رکھنے والے جرائد میں اشاعت نہ صرف تحقیق کی رسائی بڑھاتی ہے بلکہ علمی شناخت کو بھی مضبوط کرتی ہے۔ ورکشاپ میں فزیکل اور آن لائن، دونوں طرح کے شرکاء نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ڈاکٹر جنید شیخ کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ " تحقیق کسی بھی قوم کی ترقی اور معیشت کی مضبوطی کی بنیاد ہے۔ ہماری یونیورسٹی اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ طلبہ اور اساتذہ کو عالمی معیار کی تحقیق کے مواقع فراہم کرے۔ شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ اعلیٰ تحقیقی جرائد میں اشاعت نہ صرف محققین کی انفرادی شناخت کو اجاگر کرتی ہے بلکہ ادارے کی ساکھ اور ملک کے علمی وقار میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے محققین بین الاقوامی سطح پر اپنا مقام بنائیں اور پاکستان کا نام روشن کریں۔ ڈاکٹر حنا مدثر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ ورکشاپ تحقیقی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے منعقد کیے جانے والے سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو آئندہ بھی جاری رہے گا۔ ورک شاپ کے اختتام پر شرکاء کو کامیابی کے ساتھ ورکشاپ مکمل کرنے پر سرٹیفکیٹس پیش کیے۔

شعبہ حیاتی کیمیاء اور WWF ECO کے باہمی اشتراک سے شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز

شعبہ حیاتی کیمیاء اور WWF ECO کے باہمی اشتراک سے شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔اس مہم کا افتتاح شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے پودا لگا کر کیا۔WWF ECO کی نمائندگی سید یزدان حیدر نے کی ان کے ہمراہ سیدہ یسل فاطمہ،حسن رضوان،عثمان بن سلمان،لائبہ غفران،انعم صدیقی،اریشہ مظہر،اور انعم ناصر شامل تھے۔جب کہ مہم میں مختلف جامعات اور کالجوں کے طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔شجرکاری مہم کی میزبانی شعبہ حیاتی کیمیاء ڈاکٹر نزہت فاطمہ نے کی،جبکہ شعبہ کی چیئرپرسن ڈاکٹر صائمہ خالق نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔اس موقع پر رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد،شعبہ کیمیاء سے ڈاکٹر محمد علی ویریسیانی،ڈاکٹر ساجد جہانگیر،ڈاکٹر ثمرہ ضمیر اور کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر دیگر اساتذہ وطلباء نے بھرپور شرکت کی۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ جامعہ اردو کو گرین اینڈ کلین یونیورسٹی بنایا جائے۔پودے لگانا صرف ماحول کی بہتری کے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک مثبت پیغام ہے۔شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ یہ صرف ایک مہم نہیں بلکہ ایک نیک کام ہے جس کے تحت ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے ہوں گے تاکہ ہمارا تعلیمی ماحول نہ صرف علمی بلکہ ماحولیاتی طور پر بھی خوشگوار بنے۔درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے،اور ہمیں یہ شعور طلبہ میں بیدار کرنا ہے کہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے سفیر بنیں۔شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ ایک درخت،ایک زندگی ہے آج لگایا گیا ہر پودا کل کی تازہ ہوا،صاف پانی اور محفوظ زمین کی ضمانت ہے۔ماحول دوست سرگرمیوں میں طلباء کی شرکت نہایت خوش آئند ہے اور یہ رویہ مستقبل میں ایک ذمہ دار معاشرے کی تشکیل کی بنیاد بنے گا۔

بابائے اُردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق کی 64 ویں برسی کی تقریب

وفاقی اردو یونیورسٹی کے عبدالحق کیمپس میں بابائے اُردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق کی 64 ویں برسی کے موقع پر فاتحہ خوانی اور گل افشانی کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ کی ہدایت پر اساتذہ، افسران اور عملے نے بابائے اُردو کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، رئیس کلیہ وانچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر شاہد اقبال، رئیس کلیہ سائنس کاروبار، تجارت و معاشیات پروفیسر علی، نجم العارفین، ڈاکٹر عبدالمالک، رحیم کیمپس ڈاکٹر شجاع الدین، محمد کیمپس کے عدیل صابر، عبدالرحمٰن نے

پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ نظمیات ڈاکٹر مسعود مشکور، محمد صدیق، آصف بخش، محمد معروف، انجمن اساتذہ عبدالحق عثمان، انجمن غیر تدریسی ملازمین عبدالحق گل افشانی کی اور مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ تقریب میں شرکاء نے بابائے اُردو کی علمی و ادبی خدمات کو زبردست خراج

تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق کی جدوجہد اور قربانیوں کے باعث اردو زبان کو قومی اور علمی سطح پر جو مقام حاصل ہوا، وہ ناقابلِ فراموش ہے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور الائیڈ بینک آف پاکستان کے درمیان ایک معاہدہ

وفاقی اردو یونیورسٹی مسلسل طلباء و ملازمین کی سہولت کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی ہدایت پر الائیڈ بینک آف پاکستان سے ایک اہم معاہدہ طے پایا ہے۔ جس کے تحت اب طلباء اور ان کے والدین پاکستان بھر سے موبائل ایپ یا آن لنک کے ذریعے بغیر کسی اضافی چارجز کے آن لائن فیس جمع کرا سکیں گے

پیش رفت پر ٹریژرار محمد دانش احسان اور ان کی ٹیم کو سراہا اور اُمید ظاہر کی کہ ایسی ہی محنت اور لگن سے جامعہ جلد بحران سے نکل کر ترقی کی راہ پر گامزن ہو گی۔ اس معاہدے پر جامعہ کی جانب سے ٹریژار دانش احسان اور سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے جبکہ الائیڈ بینک کی طرف سے جناب عامر صاحب اور کاشف صاحب نے دستخط کیے۔ اس موقع پر

اور ملازمین کے لیے پے ڈے سروس متعارف کروائی جا رہی ہے جس کے ذریعے وہ بلا سود قرض اور دیگر مالی سہولیات حاصل کر سکیں گے۔ شیخ الجامعہ نے اس اہم

الائیڈ بینک کے تاثیر عالم اور تقریب میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد سمیت دیگر اساتذہ کرام بھی شریک ہوئے۔

پاکستان ملائیشیا اکیڈمک تعاون اور دانشوارانہ املاک کے حقوق

شعبہ حیاتی حرفت نے دانشوارانہ املاک کے حقوق کے تعاون سے ''پاکستان-ملائیشیا اکیڈمک تعاون اور دانشوارانہ املاک کے حقوق کے سرٹیفکیشن کورس کے سافٹ لانچ'' کے موضوع پر ایک تقریب گلشن اقبال کیمپس میں منعقد کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ہز ایکسیلینسی ہیرمن ہارڈینا تا احمد، قونصل جنرل ملائیشیا تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے تعلیم، تحقیق اور جدت کے میدان میں پاکستان اور ملائیشیا کے تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروگرام کا آغاز رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد کے خوش آمدیدی کلمات سے ہوا، جس کے بعد چیئرمین ایس ای ایس اور ڈائریکٹر ٹیپا محترم مہتاب بلوچ نے نئے آئی پی آر سرٹیفکیشن کورس کے مقاصد بیان کیے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ان لائن اپنے خطاب میں ہز ایکسیلینسی ہیرمن ہارڈینا تا احمد اور تجمل حیدر کو وفاقی اردو یونیورسٹی آمد پر خوش آمدید کہا، سرٹیفکیشن کورس کے آغاز کو سراہا اور ملائیشیا سمیت دیگر ممالک کے ساتھ مزید علمی تعاون کی امید ظاہر کی۔ مقررین میں سید نصر اللہ (رجسٹرار کاپی رائٹس، آئی پی او۔ پاکستان)، عاصم بیگ (ماہر تعلیم) اور محترم تجمل حیدر (سی ای او، ٹیپا) شامل تھے۔ انہوں نے اختراع کو فروغ دینے، قانونی تحفظ فراہم کرنے اور علمی ترقی میں دانشوارانہ املاک کے حقوق کے کردار پر روشنی ڈالی۔ خصوصی بین الاقوامی مہمان مقرر (ان لائن)، محمد عمر خان (پروجیکٹ مینیجمنٹ اسپیشلسٹ، سیلانی ویلفیئر امریکہ) نے وفاقی اردو یونیورسٹی کو اس معلوماتی تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دی اور معزز مہمان ہز ایکسیلینسی قونصل جنرل ملائیشیا کی موجودگی کو سراہا۔ انہوں نے یونیورسٹی کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تعاون کی

حکمت عملی پر زور دیا۔ پروگرام ڈاکٹر سدرہ شاہین (فیکلٹی ممبر، شعبہ حیاتی حرفت) اور محترم تحسین حیدر (ٹیپا) نے مشترکہ طور پر ترتیب دیا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شرکاء میں ڈاکٹر شبر رضا (ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار)، ڈاکٹر حنا مدثر (ڈائریکٹر اورک)، ڈاکٹر صائمہ خالق (چیئرپرسن، حیاتی کیمیاء)، ڈاکٹر زینب بی بی (انچارج، حیاتی حرفت)، محترم ظفر غوری (انچارج، قانون)، محترمہ فائزہ افضل (لیکچرار، حیاتی حرفت)، اور محترم سہیل (لیکچرار، حیاتی حرفت) شامل تھے۔ ڈاکٹر شبر رضا (ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار) نے پاکستان-ملائیشیا اکیڈمک تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا اور طلبہ کے لیے اسکالرشپ مواقع پر زور دیا۔ ڈاکٹر حنا مدثر (ڈائریکٹر اورک) نے اعلان کیا کہ مزید علمی اور پروفیشنل کورسز اورک کے تحت تیار کیے جائیں گے اور مستقبل کی شراکت داری میں اس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد (رئیس کلیہ سائنس) نے قونصل جنرل ملائیشیا کو خوش آمدید کہا اور علمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی پی آرز پر سرٹیفکیٹ کورس کا آغاز طلبہ کو پیٹنٹ، ٹریڈ مارک اور کاپی رائٹس جیسے موضوعات پر عملی علم فراہم کرنے کی ایک اہم پیش رفت ہے، جو ان کی علمی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اپنے اختتامی کلمات میں سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے ڈاکٹر سدرہ شاہین اور شعبہ حیاتی حرفت کو ایسی بامعنی تقریب کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد دی۔ انہوں نے محترم مہتاب بلوچ اور محترم تجمل حیدر کی بین الاقوامی شخصیات کی شرکت کو ممکن بنانے کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے مزید ایسی سرگرمیوں اور مستقبل میں مزید سرٹیفکیٹ کورسز کے آغاز کے لیے امید کا اظہار کیا۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کو یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔

روسی جامعات کے اعلیٰ تعلیمی وفد کا وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ

شعبہ بین الاقوامی تعلقات، کے رشین لنگویج پروگرام کے حوالے سے روس کی یورال اسٹیٹ پیڈاگوگیکل یونیورسٹی کے اعلیٰ تعلیمی وفد نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ وفد نے وفاقی اردو یونیورسٹی میں رواں ماہ روسی زبان کی تدریس کے نئے بیج کے آغاز کے موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے خصوصی ملاقات کی اور دوطرفہ تعلیمی و تحقیقی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ روسی وفد میں نائب قونصل جنرل اور رشین کلچرل سینٹر کے ڈائریکٹر رسلان پروخوروف (ProkhorovRuslan)، یورال اسٹیٹ یونیورسٹی کے پروفیسرز ڈاکٹر رومن پروزوف (Dr. ProzovRoman) اور ڈاکٹر انون ڈلگوف (Dr. AnonDlgove) شامل تھے۔ وفد نے اپنے قیام کے دوران شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت ہونے والی سرگرمیوں سے شیخ الجامعہ کو آگاہ کیا اور روسی زبان کی تدریس سمیت دیگر تعلیمی پروگراموں میں شمولیت پر تبادلہ خیال کیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفد کو وفاقی اردو یونیورسٹی میں آمد پر خوش آمدید کہا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے روسی زبان کی تدریس کے آغاز کو جامعہ کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ اس موقع پر شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے صدر ڈاکٹر سید شہاب الدین اور رشین لنگویج پروگرام کے فوکل پرسن ڈاکٹر امیر احمد فاروقی نے بھی شرکت کی اور وفد کو شعبہ کی جانب سے جاری تدریسی و تحقیقی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ واضح رہے کہ مذکورہ روسی اساتذہ رواں ماہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات میں باقاعدہ تدریسی فرائض بھی انجام دیں گے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی اور ادارہ "ابامیٹ پاکستان" کے مابین ایک اہم معاہدہ

وفاقی اردو یونیورسٹی گلشنِ اقبال کیمپس کے پارکوں اور باغات کو پانی کی فراہمی کے لئے گندے پانی کی صفائی کرنے کے پلانٹ کی تنصیب کے مفاہمتی یاداشت پر دستخط کی تقریب۔ وفاقی اردو یونیورسٹی اور ادارہ "ابامیٹ پاکستان" کے مابین ایک اہم معاہدہ (مفاہمتی یاداشت) پر دستخط ہوئے، جس کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی گلشنِ اقبال کیمپس

کے پارکوں اور باغات کو مستقل بنیادوں پر پانی کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی۔ اس اقدام سے علاقے کی فضا سرسبز و شاداب بنانے کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی میں شجرکاری اور باغبانی کو بھی فروغ ملے گا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کی جانب سے ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر اور ادارہ "ابامیٹ پاکستان" کی جانب سے چیف ایگزیکٹو جناب منصور احمد نے باہمی یادداشت پر دستخط کیے۔ تقریب کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی۔ انہوں نے اس معاہدے کو اساتذہ کی کاوشوں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے اسے یونیورسٹی اور شہر کی ترقی کے لئے خوش آئند قدم کہا۔ تقریب میں رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر زاہد، ڈاکٹر عزیز الدین، شعبہ کیمیاء، ڈاکٹر کوثر یاسمین، شعبہ کیمیاء، ڈاکٹر سہر زیدی، شعبہ نباتات، ڈاکٹر عالیہ عباس، شعبہ نباتیات اور ڈاکٹر گوہر علی میر، شعبہ جغرافیہ سمیت دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت United Nation Day کی مناسبت سے تصویری نمائش کا اہتمام

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام United Nation Day کی مناسبت سے تصویری نمائش کے موقع پر ایک اہم سیمینار منعقد ہوا۔سیمینار کی صدارت سابق ممتاز سفارت کار جناب جمیل احمد خان اور شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی ، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر سابق سفارت کار جناب جی آر بلوچ، پاک جاپان انٹیلیک فورم کے صدر جناب اقبال برما اور اسلامی جمہوریہ ایران کے وائس قونصل جنرل غلام عباس زابلی نے شرکت کی۔شرکاء نے United Nation Day کی مناسبت سے اقوامِ متحدہ کے قیام، کردار اور عالمی امن کے فروغ میں اس کے تاریخی کردار پر روشنی ڈالی۔مقررین نے کہا کہ اقوامِ متحدہ نے دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ، غربت کے خاتمے، تعلیم، صحت، صنفی مساوات اور ماحولیاتی استحکام جیسے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔صدرِ مجلس جناب جمیل احمد خان نے اپنے خطاب

میں کہا کہ اقوامِ متحدہ عالمی تنازعات کے حل اور اقوام کے مابین مکالمے کے فروغ کے لیے ایک مضبوط فورم فراہم کرتی ہے۔انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اقوامِ متحدہ کے اہداف سے آگاہی حاصل کریں اور عالمی امن کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقوامِ متحدہ کی بنیاد، انسانی برابری، امن اور انصاف کے اصولوں پر رکھی گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو چاہیئے کہ وہ طلبہ کو عالمی چیلنجز اور بین الاقوامی تعاون کی اہمیت سے روشناس کرائیں تاکہ وہ ایک باخبر اور ذمہ دار عالمی شہری بن سکیں۔غلام عباس زابلی وائس قونصلیٹ جنرل، اسلامی جمہوریہ ایران نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقوامِ متحدہ کی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ اس کے چیلنجز کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ خطے میں امن، ترقی اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے بین الاقوامی اداروں اور ممالک کے درمیان تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔جناب جی آر بلوچ نے کہا کہ پاکستان اقوامِ متحدہ کے بانی ارکان میں شامل ہے اور عالمی امن مشنز میں پاکستان کی خدمات پوری دنیا میں تسلیم کی جاتی ہیں۔جناب اقبال برما نے اپنے خطاب میں تعلیم اور سائنسی تعاون کے فروغ کو اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کا اہم جزو قرار دیا۔ڈاکٹر سید شہاب الدین، صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیمینار پاکستان میں اقوامِ متحدہ کی خدمات اور ان کی ترجیحات کے ازسرِ نو تعین میں ایک اہم علمی کردار ادا کرے گا۔ڈاکٹر اصغر دشتی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔تقریب میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے سینٹ کے رکن ڈاکٹر کمال حیدر، ڈاکٹر رضوانہ جبین، ڈاکٹر امیر احمد فاروقی، ڈاکٹر شجاع، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، پروفیسر محمد صدیق، ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر اسامہ ظفر، ڈاکٹر ارم فضل و دیگر اساتذہ اور طلبہ و طالبات شریک تھے۔تقریب کے اختتام پر مہمانوں میں شیلڈ اور اجرک کے تحفے پیش کیے گئے۔

پانی میں معدنی اجزاء شامل کرنے کا رجحان سنگین صحتی خطرات کا موجب

پانی کے معیار اور حفاظت کے حوالے سے منعقدہ ایک سیمینار میں پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (پی سی ایس آئی آر) کے ایک سرکردہ سائنسدان نے واٹر پیوریفیکیشن انڈسٹری میں پائے جانے والے ایک عام رواج کے بارے میں واضح انتباہ جاری کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ صاف کردہ پانی میں معدنی اجزاء واپس شامل کرنے کے طریقے درحقیقت پینے کے پانی میں خطرناک زہریلے مادے شامل کررہے ہیں۔ یہ انتباہ پی سی ایس آئی آر لیبارٹریز کمپلیکس، کراچی کے پرنسپل سائنٹیفک آفیسر ڈاکٹر طاہر رفیق نے "RO واٹر مائنرلائزیشن اینڈ پبلک ہیلتھ آگاہی اور سپلائرز کی ذمہ داری " کے سیمینار میں بحیثیت مہمان اسپیکر کے طور پر اپنے کلیدی لیکچر کے دوران یہ بات کہی۔ یہ سیمینار سوسائٹی آف اکنامک جیالوجسٹس اینڈ منرل ٹیکنالوجسٹس اور واٹر ریسرچ لیبارٹری، وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ

ٹیکنالوجی، کراچی کے باہمی تعاون سے عوامی آگاہی پیدا کرنے اور پینے کے پانی کے معیار کے حوالے سے سپلائرز کی ذمہ داری کو یقینی بنانے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر رفیق نے واٹر پیوریفیکیشن انڈسٹری میں پائے جانے والے خطرناک رواج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ پلاسٹک کی بوتلوں میں رکھے گاڑھے مائع کیمیکلز کے مرکب کا استعمال کرتے ہوئے ریورس اوسموسس (آراو) کے ذریعے صاف کردہ پانی میں معدنی اجزا واپس شامل کرنے کا طریقہ کار عوامی صحت کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ طاقتور کیمیائی مرکبات کے گاڑھے محلول کی کھردری (کوروسیو) نوعیت وقت گزرنے کے ساتھ پلاسٹک کے کنٹینرز کو خراب کردیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں زہریلے مادے، خاص طور پر (Phthalates) اور (BPA) پانی میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ کیمیکل طاقتور (Endocrine Disruptors) ہیں، یعنی یہ جسم کے قدرتی ہارمونل نظام میں مداخلت کرتے ہیں۔ ان کیمیکلز کے استعمال کے ممکنہ صحت کے نتائج شدید اور وسیع ہیں، جن میں شامل ہیں: بانجھ پن کے مسائل، قبل از وقت بلوغت، دماغی نشوونما میں رکاوٹ، بچوں کے رویئے سے مسائل، تولیدی کینسر (ReproductiveCancers) سے ممکنہ تعلق، دل کی بیماری، موٹاپا، ذیابیطس، دمہ اور الرجی۔ ڈاکٹر رفیق نے مشورہ دیا کہ کیمیائی مرکبات کو پراسیسنگ کے دوران براہ راست پانی کے بہاؤ میں شامل کیا جائے اور پلاسٹک میں ذخیرہ کرنے سے مکمل طور پر پرہیز کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متعلقہ ادارے، بشمول (PSQCA) اور صوبائی فوڈ اتھارٹیز کو فوری طور پر پلاسٹک کی پیکنگ میں رکھے گئے گاڑھے مائع کیمیائی مرکبات کے استعمال کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں اور عوام اور انڈسٹری دونوں کے لیے اس خطرناک عمل کے خلاف ہدایات (Advisories) جاری کرنی چاہئیں۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" نے اپنے تحقیقی تجاویز 2025 کے کامیاب ممبران میں منظوری کے خطوط تقسیم کیے

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) نے اپنے تحقیقی تجاویز 2025 کے لیے منظوری کے خطوط تقسیم کرنے کے لیے ایک باضابطہ تقریب کا انعقاد کیا، یہ ایک ثقافتی تحقیق کو فروغ دینے کا ایک اہم پروگرام تھا۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کامیاب فیکلٹی ممبران میں منظوری کے خطوط تقسیم کیے جن کی تجاویز کو ORIC کے پہلے مسابقتی تحقیقی پروگرام کے تحت منتخب کیا گیا تھا۔ وصول کنندگان میں شامل ہیں۔ڈاکٹر حنا مدثر اور ڈاکٹر عظمیٰ جبین (شعبہ حیاتی کیمیاء)، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ اور ڈاکٹر سید طاہر علی (شعبہ کیمیاء)، ڈاکٹر سحر زیدی (نباتیات)، ڈاکٹر شیبا فرحان (نفسیات)، ڈاکٹر زینب بی بی (حیاتی حرفت)، ڈاکٹر زبیر احمد (حیوانیات)۔تمام منظور شدہ پراجیکٹس فی الحال یونیورسٹی کی براہ راست مالی مدد کے بغیر کام کر رہے ہیں، جو صنعت کے تعاون، وسائل کی اصلاح، اور قابل اطلاق تحقیقی نتائج پر مضبوط توجہ کے ذریعے ممکن ہوئے ہیں۔اس اقدام نے انڈسٹری اور اکیڈمی شراکت داری کو مضبوط کیا ہے اور وفاقی اردو یونیورسٹی کی تحقیقی نمائش کو بڑھایا ہے۔یہ پاکستان کے اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں پائیدار تحقیقی ترقی کے ماڈل کے طور پر کھڑا ہے۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" اور Skills 360 انسٹی ٹیوٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

شعبہ Oric کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا اکرم مدثر اور کاشف حسین شاہ چیف ایگزیکٹو آفیسر Skills 360 انسٹی ٹیوٹ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری صاحب نے شرکت کی۔

یہ معاہدہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے طلباء کے لیے تعلیمی پیشہ ورانہ ترقی، تکنیکی تعلیم میں اضافہ، مارکیٹ سے متعلقہ پروگرام اور روزگار فراہم کرے گا۔اس مفاہمتی یادداشت میں ڈاکٹر عزیز الدین شیخ (رکن ORIC اسٹیئرنگ کمیٹی) اور ڈاکٹر شوکت وصی (محمد علی جناح یونیورسٹی) گواہ تھے۔

شعبہ قانون اور پاکستان لیگل فورم کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

شعبہ قانون نے اپنے محکمانہ سفر میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے پاکستان لیگل فورم کے ساتھ باضابطہ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔اس موقع پر شعبہ قانون کے سربراہ جناب ظفر غوری، پاکستان لیگل فورم کے شریک بانی اور صدر نعمت اللہ بریرو، بانی پاکستان لیگل فورم ملک وسیم اور پاکستان لیگل فورم کی سفیر برائے وفاقی اردو یونیورسٹی محترمہ سیدہ رمیسہ سرفراز بھی موجود تھے۔ یہ شراکت داری ایسے وقت میں کی گئی ہے جب قانون کے طلبہ حقیقی وقت میں تربیتی مواقع کے خواہاں ہیں۔اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد طلبہ کو پیشہ ورانہ دنیا سے جوڑنا اور ان کی عملی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔اس تعاون کے تحت قانونی تربیت، مختلف سطحوں کے مقابلہ جات اور تصدیق شدہ ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا، جو طلبہ کی علمی اور عملی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ یہ اقدام وفاقی اردو یونیورسٹی میں تعلیم، ترقی، اور قانونی میراث کی سمت ایک مثبت اور پائیدار پیش قدمی کی نمائندگی کرتا ہے۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" اور سندس فاؤنڈیشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی اور سندس فاونڈیشن کے درمیان MoU یاداشتی دستاویز پر دستخط کئے گئے اس موقع پر جامع اردو کی سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل ORIC, ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر اور سندس فاؤنڈیشن کی نمائندگی ربان مجید, سرفراز احمد عطاری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں یہ دونوں ادارے طلباء وطالبات کے لئے خون کے عطیات دینے کی آگاہی سیمینار سمیت طلباء و انٹرنشپ پروگرام میں شمولیت کے مواقع فراہم کریں گے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازمین کے لئے بھی مختلف پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔اس MoU کے پہلے مرحلہ میں اگلے ہفتے بلڈ کیمپ بھی لگایا جائے گا ،ساتھ ہی زیر تعلیم اور نئے فارغ التحصیل اور انڈر گریجویٹ بایومیڈیکل سائنس کے طلباء کے لیے لیبارٹری انٹرن شپ پروگرام میں شمولیت کے موقع بھی فراہم کئے جائیں گے۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" اور سندس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے "تحفہ زندگی میں خون کا عطیہ دیں" کے عنوان پر آگاہی مہم کا انعقاد

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے زیرِ اہتمام اور سندس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے عبدالحق کیمپس میں " تحفہ زندگی میں خون کا عطیہ دیں" کے عنوان سے ایک آگاہی مہم کا انعقاد کیا گیا۔اس مہم کا مقصد رضا کارانہ خون کے عطیات کی اہمیت کواجاگر کرنا اور طلبہ، اساتذہ اور عملے کو انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ خون عطیہ کرنے کی ترغیب دینا تھا۔اس موقع پر ڈاکٹر شیبہ فرحان، ریسرچ منیجر ORIC، شعبہ نفسیات اور ڈاکٹر عبدالمالک ،شعبہ سماجی خدمات نے اس مہم کی قیادت کی۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ باقاعدہ خون کا عطیہ ایک عظیم انسانی عمل ہے جو تھیلیسیمیا سمیت مختلف امراض میں مبتلا بچوں کی زندگی بچانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔اس مہم میں طلبہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے پر جوش انداز میں حصہ لیا، جو جامعہ کے سماجی فلاح و بہبود اور انسانی خدمت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔تقریب کے اختتام پر خون عطیہ کرنے والے رضا کاروں اور معاونین کو سراہا گیا، جبکہ منتظمین نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس انسان دوست مقصد میں بھرپور حصہ لے کر " تحفہ زندگی میں خون کا عطیہ دیں" کی مہم کو کامیاب بنایا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی میں خون عطیہ کیمپ اور انٹرن شپ رجسٹریشن کا آغاز

دفتر برائے تحقیق، جدت وتجارت (ORIC) نے سندس فاؤنڈیشن کے تعاون سے خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ کیمپ شعبہ بایوکیمسٹری کے گارڈن (گراؤنڈ فلور) میں کیمپ میں طلبہ وطالبات نے خون عطیہ کرنے کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر، شوگر اور دیگر میڈیکل ٹیسٹ بھی کروائے۔ اس موقع پر میڈیکل لیبارٹریز میں انٹرن شپ پروگرام

کے لیے طلبہ کی رجسٹریشن بھی کی گئی، جس کے لیے خصوصی فارم فراہم کیے گئے۔ یہ اقدام اعلیٰ تعلیمی کمیشن کی اس پالیسی کے مطابق ہے جس میں انٹرن شپ سرگرمیوں کو نصاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں سابقہ رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید، ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر صائمہ خالق اور دیگر اساتذہ بھی موجود تھے۔ اساتذہ نے طلبہ کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ ایک عظیم انسانی خدمت ہے جس سے بے شمار زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں۔

"ورک لائف بیلنس اور اسٹریس کنٹرول" کے عنوان سے ہائبرڈ ورکشاپ کا انعقاد

ایل۔ای۔جے نیشنل سائنس انفارمیشن سینٹر (LEJNSIC) اور انٹرنیشنل سینٹر فار کیمیکل اینڈ بایولوجیکل سائنسز (ICCBS)، جامعہ کراچی کے زیرِ اہتمام سندھ انوویشن، ریسرچ اینڈ ایجوکیشن نیٹ ورک (SIREN) کے تعاون سے ''ورک لائف بیلنس اور اسٹریس کنٹرول'' کے موضوع پر ایک ہائبرڈ ورکشاپ منعقد کی گئی جس کی اسپیکر ڈائریکٹر (ORIC)، وفاقی اردو یونیورسٹی ڈاکٹر حناء مدثر تھیں۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے موجودہ تیز رفتار اور مسابقتی دور میں پیشہ ورانہ اور ذاتی زندگی کے

درمیان صحت مند توازن برقرار رکھنے کی اہمیت اور اسٹریس سے نمٹنے، فیصلہ سازی کو بہتر بنانے اور ذاتی و پیشہ ورانہ کامیابی حاصل کرنے کے عملی طریقے بیان کیے۔ شرکاء نے مختلف exercises کے ذریعے جذباتی control، مثبت سوچ اور ذہنی سکون برقرار رکھنے کی مشقیں کی۔ ورکشاپ میں SIREN سے منسلک اداروں کے ماہرین، محققین اور طلبہ نے آن لائن اور بالمشافہ شرکت کی۔ سیشن کے اختتام پر پروفیسر ندیم احمد خان، منیجر SIREN نے ڈاکٹر حناء مدثر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا لیکچر معلوماتی اور نہایت حوصلہ افزاء تھا۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ حاصل کردہ تکنیکوں کو اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں لاگو کر کے اپنی کارکردگی اور ذہنی صحت کو بہتر بنائیں۔

بینکنگ سروسز کارپوریشن اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور وفاقی اردو یونیورسٹی نے مالیاتی خواندگی اور شمولیت کو فروغ دینے کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

بینکنگ سروسز کارپوریشن، اسٹیٹ بینک آف پاکستان (BSCSBP) اور وفاقی اردو یونیورسٹی نے مالیاتی خواندگی اور معاشرے کے متنوع طبقات میں شمولیت کو فروغ دینے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔جس میں جناب سید جہانگیر علی، چیف منیجر، بینکنگ سروسز کارپوریشن ، اسٹیٹ بینک آف

پاکستان (BSCSBP) اور ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر ORIC، اور شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری شریک ہوئے۔شراکت داری کلیدی شعبوں میں تعاون کا خاکہ پیش کرتی ہے جن میں قومی مالیاتی خواندگی پروگرام، مساوات پر بینکنگ، ڈیجیٹل مالیاتی اقدامات، اسلامی بینکاری سے آگاہی، ایس ایم ای فنانسنگ، خواتین کو مالیاتی بااختیار بنانا، پسماندہ گروہوں کی شمولیت، مشترکہ سیمینارز، کانفرنسیں، آگاہی سیشنز، اور صلاحیت سازی کے پروگرام شامل ہیں جن کا مقصد مالی تعلیم کے ذریعے طلباء اور پسماندہ کمیونٹیز کو بااختیار بنانا ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا اساتذہ کے اوپن سیشن برائے داخلہ 2026 میں خطاب

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے گلشنِ اقبال اور عبدالحق کیمپس کے اساتذہ کے ساتھ منعقدہ اوپن سیشن برائے داخلہ 2026 سے خطاب کیا۔خطاب میں شیخ الجامعہ نے کہا کہ 2026 کے داخلوں کے حوالے سے اساتذہ کی قیمتی تجاویز اور آراء ہمارے آئندہ تعلیمی منصوبوں اور پالیسیوں کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔انہوں نے کہا کہ جامعہ اردو اپنی تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں میں بہتری کے لیے اساتذہ کے تجربات اور رہنمائی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "یہ سیشن

اس بات کا مظہر ہے کہ ہم سب مل کر جامعہ کے مستقبل کو مزید روشن اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔آپ کی تجاویز نہ صرف داخلہ پالیسی کو مؤثر بنائیں گی بلکہ ہمارے تدریسی معیار کو بھی نئی جہت فراہم کریں گی۔"اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد اور ڈائریکٹر ایڈمیشن سیل، ڈاکٹر کوثر یاسمین نے بھی اپنے خیالات کا ج اظہار کرتے ہوئے داخلہ عمل کو مزید شفاف، جدید اور طلبہ دوست بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔اور شیخ الجامعہ کی کاوشوں کو سراہا۔سیشن کے اختتام پر شرکاء نے جامعہ کی ترقی، معیاری تعلیم کے فروغ اور ادارے کی بہتری کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

ترکی کے قومی دن کے موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی کا برادر ملک کو مبارکباد کا پیغام

ترکی کے قومی دن کے پرمسرت موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کی جانب سے برادر ملک ترکی کی حکومت اورعوام کو دلی مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔شیخ الجامعہ پروفیسرڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان اور ترکی کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور برادرانہ تعلقات نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں اور یہ رشتہ باہمی احترام،تعاون اوراخوت کی لازوال مثال ہے۔سابقہ قائم مقام رجسٹرارڈاکٹر سعدیہ خلیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ ترکی کے عوام نے جدوجہدِ آزادی میں جس اتحاد، قیادت اورعزم کا مظاہرہ کیا، وہ پوری دنیا کے لیے ایک مشعلِ راہ ہے۔ہم دعا گو ہیں کہ ترکی ترقی وخوشحالی کی راہ پر ہمیشہ گامزن رہے اوردونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہوں۔پاکستان اور ترکی دوستی ہمیشہ قائم ودائم رہے۔

"انسانی حقوق اور معاشرتی انصاف کے حصول کے لئے میڈیا کی جدوجہد" کے موضوع پر سیمینار

"انسانی حقوق اور معاشرتی انصاف کے حصول کے لئے میڈیا کی جدوجہد" کے موضوع پر سیمینار کا اہتمام کیا جسے اسسٹنٹ پروفیسرڈاکٹرارم فضل نے سپروائز کیا۔انچارج شعبہ ڈاکٹرمسرورخانم نے مہمانوں کی آمد پران کا شکریہ ادا کیا۔پروگرام میں ڈاکٹرعرفان عزیز، ڈاکٹرشرجیل نوید، زرین اختر، ڈاکٹر ناصرمحمود، ڈاکٹرثمرین فیصل اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔معروف سوشل ورکر جے ڈی سی فاؤنڈیشن کے بانی ظفرعباس نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی ملک کا سب سے زیادہ آمدنی اور ٹیکس دینے والا شہر ہے لیکن اس کے باسیوں کو بے یارومددگار چھوڑ دیا گیا ہے۔یہاں بے شمار علاقوں میں پانی فراہم نہیں کیا جاتا ہے،بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ عام ہے، ڈمپراورواٹرٹینکر مافیا بے لگام شہر میں نقل وحرکت کررہے ہوتے ہیں اور انسانی جانوں کو نگل رہے ہیں۔بارشوں میں کرنٹ لگنے سے سیکڑوں لوگ مرجاتے ہیں۔انہوں

نے ان سب مسائل پر سوشل میڈیا کے ذریعے آوازاٹھائی ہے اوراس کی پاور کی بدولت ان کی بات لاکھوں افراد تک پہنچی۔جس کی وجہ سے ارباب اختیار بے شمار مسائل کے حل کے لئے فیصلہ لینے پر مجبور ہوگئے۔اسی طرح صحت کے شعبے میں نجی اسپتالوں اور لیبارٹریز میں مالکان لاکھوں گنا منافع کمارہے ہیں ان پر کوئی چیک اینڈ بیلینس موجود نہیں جبکہ سرکاری ادارے بھی مکمل مفت علاج نہیں کرتے ہیں جس کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لئے علاج کروانا بہت مشکل ہوگیا ہے۔انہوں نے کراچی میں تعلیم وصحت کے مفت ادارے کھولے ہیں اورشہر میں ہونے والے بے شمار مسائل پر آوازاٹھائی ہے جس پر مختلف مافیاز ان کی جان کے دشمن ہوچکے ہیں۔اس کے باوجود وہ اپنی جدوجہد کا سفر جاری رکھیں گے۔ہمدرد یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسرڈاکٹرمحمد طٰہٰ نے کہا کہ پاکستان میں انسانی حقوق کی بہت خلاف ورزیاں ہوتی ہیں، یہاں غریب کے لئے انصاف کا حصول بہت مشکل ہے جبکہ امیر طبقہ جرم کرکے بھی سزا سے صاف بچ نکلتا ہے۔اس سلسلے میں میڈیا جن واقعات کو اجاگر کرتا ہے اس میں انصاف ملنے کے مواقع جلداورزیادہ ہوتے ہیں۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کا الحاقی کالجوں کیلئے "مستقبل کی مشترکہ حکمت عملیوں پر" تربیتی سیشن کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی کا الحاقی کالجوں کے لیے "مستقبل کی مشترکہ حکمت عملیوں پر" اہم تربیتی سیشن کا انعقاد، جس کا مقصد الحاقی عمل کو بہتر بنانا اور تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا تھا۔ یہ سیشن ڈاکٹر عطاالرحمن ہال گلشن اقبال کیمپس میں منعقد ہوا جس میں کراچی کے مختلف الحاقی کالجوں کے فوکل پرسنز نے شرکت کی۔ یہ تربیتی نشست پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان (کنوینز الحاق کمیٹی) کی سربراہی میں منعقد ہوئی، ڈاکٹر ساجد جہانگیر سابق ڈپٹی ڈائریکٹر، صیغہ فروغ معیار، برائے الحاقی کالج (QECAC) فوکل پرسن کے فرائض انجام دیے اور محمد کامران (آفس سپرنٹنڈنٹ) نے بھرپور معاونت فراہم کی۔ شرکاء کو الحاق کے تقاضوں، متعلقہ قانونی پہلوؤں اور ان عملی سرگرمیوں سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا گیا جو طلبہ کے لیے سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ تربیتی نشست کے بعد ایک مشاورتی سیشن کا

انعقاد کیا گیا، جس میں الحاقی کالجوں کے مستقبل سے متعلق متعدد اہم اقدامات پر غور کیا گیا۔ ان میں جلسہ عطائے اسناد کا انعقاد, الحاقی کالجوں کے طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں کے اعتراف کے لیے علیحدہ کانووکیشن تقاریب کے انعقاد کی منصوبہ بندی۔ جاب فیئرز طلبہ کو ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ملازمت میلے منعقد کرنے کی۔ ریسرچ پروجیکٹس ایکسپو طلبہ اور اساتذہ کی تحقیقی کاوشوں اور تخلیقی منصوبوں کو صنعت، کاروباری برادری اور عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک نمائش کے انعقاد کی تجویز تاکہ جدت، انٹرپرینیورشپ اور تعاون کو فروغ دیا جاسکے۔ ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے کہا یہ تربیتی نشست ہمارے تعلیمی معیار اور انتظامی بہتری کے عزم کی ایک بڑی پیش رفت ہے۔ ہم الحاقی کالجوں کو نہ صرف الحاقی عمل کی مکمل آگاہی دے رہے ہیں بلکہ ان کے ساتھ مل کر مستقبل کی منصوبہ بندی بھی کر رہے ہیں تاکہ ایک مربوط اور مؤثر تعلیمی نظام تشکیل دیا جاسکے۔

بیت السلام انٹرنیشنل ویلفیئر کا وفاقی اُردو یونیورسٹی کا دورہ

بیت السلام انٹرنیشنل ویلفیئر کی ایک نمائندہ ٹیم نے وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر تنظیم کے اراکین نے سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ اور رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر زاہد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں مستقبل میں میڈیکل کے شعبے میں باہمی تعاون اور فلاحی منصوبوں پر مل کر کام کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں اداروں نے انسانی خدمت کے جذبے کے تحت مشترکہ اقدامات پر رضامندی کا اظہار کیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی شعبہ فارمیسی کے وفد نے سینٹرل ڈرگ لیبارٹری (CDL) کراچی کا دورہ

وفاقی اردو یونیورسٹی کلیہ فارمیسی کے وفد نے سینٹرل ڈرگ لیبارٹری (CDL)، کراچی کا دورہ کیا۔ وفد میں ڈاکٹر لبنیٰ بشیر رئیس کلیہ فارمیسی, ڈاکٹر زاہد خان (ڈائریکٹر ایوننگ) اور ڈاکٹر عبید کورائی (ڈپٹی ڈائریکٹر داخلہ) بھی شامل تھے۔ وفد نے ڈریپ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر ڈاکٹر سیف الرحمان، ڈاکٹر حرا بھٹو اور ڈاکٹر کاشف سے اہم ملاقات کی، جس میں فیکلٹی ڈویلپمنٹ، انٹرن شپس اور صنعتی روابط پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈریپ نے نہ صرف طلبہ کی انٹرن شپس کی فراہمی کی بھرپور یقین دہانی کرائی بلکہ فیکلٹی

کی پیشہ ورانہ تربیت، لیبارٹری ایکسپوژر اور تحقیقی تعاون میں مکمل سپورٹ فراہم کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ یہ اقدام جامعہ اور فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے درمیان ایک مؤثر اور پائیدار شراکت داری کی جانب مثبت پیش رفت ہے۔ وفد نے ڈاکٹر سیف الرحمان اور ان کی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ کلیہ فارمیسی وفاقی اردو یونیورسٹی، تدریس، تحقیق اور انڈسٹری روابط میں مسلسل بہتری کے لیے پُرعزم ہے۔

قومی ماحولیاتی اِستحکام کانفرنس

قومی ماحولیاتی استحکام کانفرنس جس کا اہتمام یوتھ پارلیمنٹ اور میڈاِن پاکستان موومنٹ نے محکمہ کھیل وامورِ نوجوانان، حکومتِ سندھ کے تعاون سے کیا اس کانفرنس میں وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ اورک کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر کی سربراہی میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے طلباء و طالبات نے تعلیمی و تربیتی پروگرام میں بھرپور شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد طلباء میں ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث ہونے والی تبدیلیوں اور زندگی پر اس کے اثرات کو اجاگر کرنا تھا اور اس کے سدباب کی طرف توجہ دلانی تھی۔

اعلیٰ تعلیم کمیشن کے نئے ادارہ جاتی جائزہ نظام

اعلی تعلیم کمیشن کے نئے ادارہ جاتی جائزہ نظام کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی میں جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اس موقع پر ڈاکٹر شبر رضا (ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار) نے جامعہ اردو کی نمائندگی کی۔ان کے ہمراہ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد (رئیس کلیہ سائنس)، ڈاکٹر شاہد اقبال (رئیس کلیہ فنون)، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر علی ویرسیانی، (ڈائریکٹر GRMC) اور دیگر معزز اراکین نے شرکت کی۔ بیرونی ماہر کے طور پر محترمہ فرحانہ کاظمی (صیغہ فروغ معیار) منیجر، حبیب یونیورسٹی اور اعلی تعلیم کمیشن کی منظور شدہ جائزہ

نظام) نے مختلف تدریسی لیبارٹریز اور سہولیات کا جائزہ لیا۔اس موقع پر ڈاکٹر شبر رضا نے یونیورسٹی کی کارکردگی پر تفصیلی پریزنٹیشن بھی پیش کی۔محترمہ فرحانہ کاظمی اب 16 معیاروں پر مشتمل RIPE رپورٹ اور اس سے متعلق شواہد کا تجزیہ کریں گی، جس کے بعد ایک مفصل رپورٹ مرتب کی جائے گی۔اس رپورٹ کی روشنی میں یونیورسٹی کو معیارِ تعلیم میں بہتری کے لیے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ یہ نیا نظام اداروں کو کوالٹی ایشورنس کے عمل میں خود مختار بنانے اور معیاری تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور سلیم حبیب یونیورسٹی کے درمیان کرکٹ مقابلہ

وفاقی اردو یونیورسٹی اور سلیم حبیب یونیورسٹی کے درمیان کرکٹ مقابلہ "Summer Series 2025, Super Three" وفاقی اردو یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔وفاقی اردو یونیورسٹی اور سلیم حبیب یونیورسٹی کے درمیان "Summer Series 2025, Super Three" کے تحت ایک 20 اوورز پر مشتمل کرکٹ میچ کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔میچ کا افتتاح سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بال کو شاٹ لگا کر کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ،ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کہا کہ بچوں کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی اپنا مقام بلند رکھنا چاہیے۔وفاقی اردو یونیورسٹی نہ صرف علمی میدان میں نمایاں ہے بلکہ نصابی

سرگرمیوں اور کھیلوں کو بھی یکساں اہمیت دیتی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ طلبہ کی جسمانی، ذہنی اور تخلیقی نشوونما کو فروغ دیا جائے تاکہ وہ ہر میدان میں کامیاب ہوں انہوں نے مزید کہا یہ مقابلہ نہ صرف طلباء بلکہ اساتذہ اور مہمانوں کے لیے بھی ایک یادگار لمحہ ثابت ہوا اور دونوں جامعات کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط کیا۔میچ کے اختتام پر "مین آف دی میچ" کا اعزاز بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑی کو دیا گیا اور یہ ایوارڈ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے بچوں کے درمیان تقسیم کیا، جس سے نہ صرف کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہوئی بلکہ بچوں میں کھیل کے جذبے کو بھی فروغ ملا۔

یونیورسٹی آف جیولوجیکل سائنسز تاشقند کے وفد کا وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ

شعبہ جیوسائنس اور تاشقند کی یونیورسٹی آف جیولوجیکل سائنسز کے مابین تحقیق، تدریس اور اعلیٰ تعلیم کے شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ کے لیے ایک اہم اجلاس عطاالرحمان ہال، جامعہ اردو میں منعقد ہوا۔ تاشقند یونیورسٹی کے تین رکنی وفد کی قیادت محترمہ لیلیٰ نے کی، جو یونیورسٹی آف جیولوجیکل سائنسز کی وائس ریکٹر برائے اکیڈمک افیئرز ہیں۔ جامعہ اردو کی نمائندگی ڈاکٹر گوہر علی مہر، صدر شعبہ جیوسائنس نے کی۔ اجلاس میں کیمپس انچارج ڈاکٹر مجید خان، رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر زاہد، سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ، ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر، شعبہ جیوسائنس کے اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اجلاس کے دوران دونوں جامعات کے مابین تعلیمی و تحقیقی روابط کو فروغ دینے، مشترکہ تحقیقی منصوبوں، فیکلٹی وطلبہ کے تبادلے اور اسکالرشپ کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محترمہ لیلیٰ نے ازبکستان میں معدنیات کی فراوانی، وہاں جاری تحقیقی سرگرمیوں اور صنعت سے مربوط تعاون کے ماڈل پر جامع گفتگو کی۔ انہوں نے تاشقند یونیورسٹی میں داخلے اور اسکالرشپ کے امکانات سے بھی آگاہ کیا۔ بعدازاں وفد نے شعبہ جیوسائنس کا دورہ کے موقع پر میوزیم کا معائنہ کیا اور طلبہ کے ساتھ سوال وجواب کے ایک سیشن میں بھی شرکت کی، جس میں طلبہ نے تحقیق اور اعلیٰ تعلیم سے متعلق سوالات کیے۔ یہ دورہ دونوں یونیورسٹیز کے درمیان علمی و تحقیقی تعلقات کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوا۔

شعبہ ابلاغ عامہ (اسلام آباد کیمپس) سے آن لائن اخبار "ڈیپ" کا اجراء

شعبہ ابلاغ عامہ "اسلام آباد کیمپس" کا ایک اور علمی وصحافتی کارنامہ، میگزین، ڈیجیٹل ٹی وی چینل اور کتاب کے بعد اب آن لائن اخبار بھی لاؤنچ کر دیا۔ اخبار کا نام "دیپ" رکھا گیا ہے۔ شعبہ ابلاغ عامہ کے صدر ڈاکٹر فیصل جاوید نے تقریب رونمائی کی صدارت کی۔ ابلاغ عامہ کے اساتذہ اور طلبہ نے ڈاکٹر فیصل جاوید کا اسلام آباد کیمپس آمد پر بھرپور استقبال کیا اور خیر مقدم کہا۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سکندر زرین کی زیرادارت اخبار "دیپ" کو سمسٹر پنجم اور ہشتم کے طلبہ نے نکالا۔ دیپ اخبار کی تقریب رونمائی کے خطاب میں ڈاکٹر سکندر زرین کا کہنا تھا کہ اعلیٰ تعلیم کمیشن کے روڈ میپ کے مطابق جامعات کے میڈیا کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ میں اخبار، میگزین، ٹی وی چینل کا ہونا ناگزیر ہے۔ شعبہ ابلاغ عامہ نے پہلے "پہل" میگزین جاری کیا۔ پھر "پہل" ڈیجیٹل چینل لاؤنچ کیا۔ اب آن لائن اخبار کا بھی اجراء کر دیا ہے۔ یہ سنگ میل سمسٹر پنجم اور ہشتم کے طلبہ کی محنت کی بدولت ہے۔ شعبہ کے نئے صدر شعبہ ڈاکٹر فیصل جاوید نے ڈاکٹر سکندر زرین اور طلبہ کی علمی وصحافتی کاوشوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آن لائن اخبار "دیپ" سمیت شعبہ کے تمام میڈیا پلیٹ فارمز کو اسی طرح موثر رہنا چاہیے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اساتذہ اور طلبہ کو کوئی کمی نہیں آنے دیں گے۔ ڈاکٹر فیصل جاوید نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شعبہ کو مزید بلندیوں پہ لے جایا جائے گا۔ ڈاکٹر طارق محمود نے کہا کہ شعبہ ابلاغ عامہ علمی وعملی طور پہ زبردست جارہا ہے۔ شعبہ سے سیکھ کے طلبہ میڈیا انڈسٹری میں اچھی پوزیشنز حاصل کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر سکندر زرین نے شعبہ ابلاغ عامہ کو عملاً میڈیا کی تربیت گاہ بنا دیا ہے۔ دیپ اخبار کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر سکندر زرین ہیں۔ ان کی قیادت میں ایڈیٹر ذاکر حسین، گروپ انچارج ثقلین نعیم، بیورو چیف جواد عباسی، ڈپٹی بیورو فرقان منہاس، فوٹوگرافر ہیڈ حرا زیدی اور دیگر طلبہ نے اخبار کا اجراء کیا ہے۔ اخبار کے صفحہ 2 کو "صفحہ اردو" کا نام دیا گیا ہے جس میں صرف یونیورسٹی کی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ صفحہ اول وآخر پر مقامی، قومی اور بین القوامی خبریں۔ جبکہ ادارتی صفحہ طالب علم کالم نگاروں کے کالموں سے مزین ہے۔ ایک پیج مختلف فیلڈز کے ماہرین کے انٹرویو کیلئے مختص ہے۔

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام "سیرت النبی ﷺ کانفرنس"

وفاقی اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام "سیرت النبی ﷺ کانفرنس" منعقد کی گئی، جس میں نامور علمائے کرام اور طلبہ وطالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس کانفرنس کا مقصد نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنا اور موجودہ دور کے مسائل کے حل کے لیے سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں رہنمائی حاصل کرنا تھا۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ، پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اپنے خطاب میں کہا کہ "رسول اکرم ﷺ کی سیرتِ مبارکہ" ہمارے لیے ایک کامل اور جامع نمونہ ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ 'بیشک تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے'۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں

حضور ﷺ کی سیرت کو اپنائیں اور حقیقی کامیابی حاصل کریں۔ معروف عالم دین علامہ قاضی احمد نورانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ ایک انقلاب آفریں زندگی ہے جس نے نہ صرف عرب کے معاشرے کو بدل ڈالا بلکہ پوری انسانیت کے لیے امن، محبت اور عدل وانصاف کا پیغام دیا۔ آج امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا واحد حل یہی ہے کہ ہم حضور ﷺ کی سیرتِ طیبہ کو مشعلِ راہ بنائیں۔ ممتاز خطیب علامہ حسن ظفر نقوی نے سیرت النبی ﷺ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رسول اکرم ﷺ کی سیرت تمام انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے دشمنوں کو بھی محبت، عفو ودرگزر اور اعلیٰ اخلاق سے جیتا۔ آج ہمیں اپنی زندگیاں آپ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی سخت ضرورت ہے۔ کانفرنس کے آخر میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ طلبہ وطالبات اور معاشرے کے تمام طبقات کو سیرت النبی ﷺ کی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے ایسے علمی وفکری پروگراموں کا انعقاد مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا۔ جب کہ میزبانی کے فرائض ڈاکٹر عطیہ حسن نے انجام دیئے اس موقع پر پروفیسر مرشد رضا، فہیم ناز، محمد ذیشان نے پروگرام آرگنائزر کے فرائض انجام دیئے۔

لیڈیز کلب کے زیرِاہتمام میلاد النبی کا انعقاد

لیڈیز کلب کے زیرِاہتمام میلادالنبی کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروقار روحانی تقریب کا اہتمام بانی کلب ڈاکٹر ثمرہ ضمیر اور روحِ رواں ڈاکٹر عطیہ حسن نے کیا اس محفل میں میلاد پڑھنے کی سعادت شفق ناز صاحبہ، محترمہ شازیہ ناز صاحبہ (شعبہ جغرافیہ) نے حاصل کی۔ ڈاکٹر سدرہ شاہین (شعبہ حیاتی حرفت) نے رسول مقبول (صل اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شان میں نعت پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ ڈاکٹر ثمرہ ضمیر (ڈائریکٹر شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ وڈپٹی رجسٹرار) نے خاتم النبیین محمد (صل اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شان میں تحت اللفظ نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر عطیہ حسن نے بھی نعت رسول مقبول (صل اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سیرت کے حوالے سے ذکر سامعین کی سماعتوں کی نظر

کی۔ قراۃ العین نے بھی بہت خوبصورت نعت پڑھی۔ دعا کی سعادت شازیہ ناز صاحبہ نے حاصل کی۔ ڈاکٹر سعدیہ خلیق، ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر منزہ دانش، ڈاکٹر رخشندہ صدف، ڈاکٹر ایمن، ڈاکٹر امینہ، ڈاکٹر سمیرا رضی خان، ڈاکٹر ثمینہ ستار، ڈاکٹر ثوبیہ ظاہر، ڈاکٹر صدف سلطان، ڈاکٹر فاطمہ حیات، مس فوزیہ، مس سائرہ، ڈاکٹر ارم فضل، ڈاکٹر اسماء کوثر، ڈاکٹر ثوبیہ پرویز، ڈاکٹر تبسم کرن، مس نورالعین، گلوریا شیرازی، مس عائشہ اور مہرانساء نے میلاد کی بابرکت تقریب میں شرکت کی۔ میلاد کے اختتام پر پرتکلف ظہرانے سے مہمانوں کی تواضع بھی کی گئی اور شیرینی تقسیم کی اس طرح ایک بابرکت محفل اختتام پذیر ہوئی۔

قائداعظم محمد علی جناح بابائے قوم کی 77ویں برسی پر محفلِ مشاعرے کا انعقاد

قائداعظم محمد علی جناح بابائے قوم کی 77ویں برسی کے موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی اور قائداعظم اکادمی کے باہمی اشتراک سے عبدالقدیر آڈیٹوریم ،گلشنِ اقبال کیمپس میں ایک پروقار محفلِ مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کی مہمانِ خصوصی سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے قائداعظم کی بصیرت، جدوجہد اور اصولوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ "بابائے قوم کی فکری میراث کو زندہ رکھنا نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے۔محفل میں پاکستان کے معروف شعراء نے

شرکت کی اور اپنے کلام کے ذریعے بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ *ڈاکٹر خالد معین*، *محترمہ یاسمین باس*، *محترمہ ائرین فرحت اور دیگر شعرا نے قائداعظم کے افکار کو اجاگر کرتے ہوئے سامعین سے داد وصول کی۔تقریب کی کامیابی پر آرگنائزنگ کمیٹی کے زاہد حسین ابڑو، عبدالماجد فاروقی، ڈاکٹر نادیہ راحیل، ڈاکٹر بینش صدیقہ اور محمد عدنان اختر کیمپس آفیسر گلشن اقبال اور ان کی ٹیم کو سراہا گیا۔محفل مشاعرہ کے اختتام پر دعا کی گئی اور تمام شعرا کا شکریہ ادا کیا گیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام رشین اسکالرشپ آگاہی کے لیے آن لائن لیکچر کا انعقاد

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام رشین اسکالرشپ آگاہی کے موضوع پر ایک آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔اس آن لائن سیشن میں روس کی مختلف جامعات سے تعلق رکھنے والے اسکالرز نے طلباء و طالبات کو روس میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور اسکالرشپ پروگرامز سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کیں۔لیکچر سے ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی سے قرطبہ اسلم اور ٹامسک اسٹیٹ یونیورسٹی سے عبدالصمد نے خطاب کرتے ہوئے روسی جامعات میں تعلیم کے اپنے ذاتی تجربات اور اسکالرشپ کے حصول کے مراحل پر روشنی ڈالی۔اس موقع پر رشین ہاؤس کراچی سے مسٹر انٹام نے بھی اظہارِ خیال کیا اور روسی ثقافت، تعلیم اور تعلیمی تعاون کے فروغ میں رشین ہاؤس کے کردار پر روشنی

ڈالی۔آن لائن لیکچر کی نظامت ڈاکٹر امیر فاروقی نے کی، جبکہ کراچی کی مختلف جامعات کے طلباء وطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اختتامی کلمات میں صدرِ شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر سید شہاب الدین نے تمام مہمان مقررین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے پروگرام طلباء کو عالمی سطح پر تعلیمی مواقع سے روشناس کرانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

کلیہ فارمیسی کے زیرِ اہتمام فوسٹ فارمیسی سوسائٹی کی جانب سے ورلڈ فارماسسٹ ڈے

کلیہ فارمیسی کے زیرِ اہتمام فوسٹ فارمیسی سوسائٹی کی جانب سے ورلڈ فارماسسٹ ڈے کو "فارماکون 25" کے عنوان سے منایا گیا، جس میں مختلف جامعات کے اساتذہ، فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے ماہرین، اسپتالوں اور کمیونٹی فارمیسی کے نمائندگان کے ساتھ ساتھ ڈریپ (DRAP) کے معزز شرکاء نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے اسپانسرز میں HIWT، ہیلپ انٹرنیشنل، الخدمت فاؤنڈیشن، عیسیٰ لیبارٹریز، تقویت فاؤنڈیشن عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ اور سپریم فوم شامل تھے، جن کی معاونت سے یہ پروگرام کامیابی سے منعقد ہوا۔ اس موقع پر فارماسسٹ کے کردار پر آگاہی واک بھی منعقد کی گئی جس کا مقصد معاشرے کو فارماسسٹ کی خدمات اور صحتِ عامہ میں ان کے کردار سے روشناس کرانا تھا۔ مرکزی پروگرام میں انٹر یونیورسٹی کوئز مقابلہ، ماڈل یونائیٹڈ نیشنز (MUN) مباحثہ اور پوسٹر پریزنٹیشن کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف جامعات کے طلبہ و طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کامیاب طلبہ کو ڈاکٹر عبید کورائی، سرپرست فوسٹ فارمیسی سوسائٹی کی جانب سے شیلڈز اور نقد انعامات پیش کیے گئے۔ ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، نے تقریب کا آغاز کیا اور مہمانانِ گرامی کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے فارمیسی تعلیم کی اہمیت اور صنعت و اکیڈمی کے درمیان روابط کو فروغ دینے پر زور دیا۔ اس موقع پر سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ فارماسسٹ ہماری ہیلتھ کیئر سسٹم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ "فارماکون 25" جیسی

تقریبات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارے طلبہ نہ صرف علمی میدان میں آگے بڑھ رہے ہیں بلکہ عملی طور پر بھی صحت عامہ کے فروغ میں کردار ادا کرنے کے خواہاں ہیں۔ یونیورسٹی ہمیشہ ایسے مثبت اور تعلیمی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ کا یہ جذبہ پاکستان کے ہیلتھ سیکٹر کے لیے نیک شگون ہے اور ہمیں اپنے نوجوانوں پر فخر ہے۔ ڈاکٹر عبید کورائی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فارماسسٹ کا دن عوام کے ساتھ منایا جانا چاہیے تاکہ معاشرہ یہ سمجھ سکے کہ ایک فارماسسٹ صحت مند کمیونٹی بنانے میں کتنا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تقریب میں شریک معزز مہمانوں میں شامل تھے: ڈاکٹر سید عدنان رضوی، صدر پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن (PPA) سندھ ڈائریکٹر ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کراچی) بمعہ اپنی ٹیم۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پی پی اے "فوسٹ" کے طلبہ کے لیے سیمینارز، انٹرن شپس اور آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش میں تعاون کرے گا۔ دیگر معزز مہمانوں میں ڈاکٹر فخشینہ انجم (ڈائریکٹر ایم فل پروگرام و سربراہ فارمیسی پریکٹس، ڈاؤ یونیورسٹی)، ڈاکٹر حسام لطیف (آغا خان یونیورسٹی)، ڈاکٹر عارف علی (انڈس اسپتال) اور ڈاکٹر فاروق ہاشم شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام پر کیک کاٹنے کی تقریب اور انعامات کی تقسیم منعقد ہوئی۔ شیلڈز اور سرٹیفکیٹس ڈاکٹر عبید کورائی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ڈاکٹر سعدیہ خلیل اور پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید (انچارج کیمپس) نے دیگر ڈینز اور فیکلٹی ممبران کے ہمراہ پیش کیے۔ ان مقابلوں میں، فوسٹ کی ٹیم نے 13 جامعات کے درمیان کوئز مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یونیورسٹی آف کراچی کے طلبہ نے MUN مباحثہ جیتا۔ ڈاؤ یونیورسٹی کی ٹیم کوئز مقابلے میں رنر اپ رہی۔ ڈاکٹر عارفہ اکرم نے ووٹ آف تھینکس پیش کیا اور اسپانسرز، مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ تقریب نہایت جوش و جذبے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اور طلبہ نے اپنے پیشے پر فخر کا اظہار کیا۔

شعبۂ بین الاقوامی تعلقات "اسلام آباد کیمپس" کے تحت باعنوان Bridging Eurasia: From Moscow to Gawadar - Building Pathways of Connectivity and Cooperation between Pakistan and Russia پر سیمینار کا انعقاد

شعبہ بین الاقوامی تعلقات "اسلام آباد کیمپس" نے، روس کی فائنانشل یونیورسٹی کے سکول آف سوشل سائنسز اینڈ ماس کمیونیکیشن کے اشتراک سے، ایک اعلیٰ سطحی علمی سیمینار باعنوان Bridging Eurasia: From Moscow to Gwadar - Building Pathways of Connectivity and Cooperation between Pakistan and Russia. پر ایک کامیاب سیمینار کا انعقاد کیا، یہ سیمینار پاکستان اور روس کے ممتاز محققین اور ماہرینِ تعلیم کو ایک پلیٹ فارم پر لایا، تاکہ یوریشیا خطے میں ابھرتے ہوئے تعاون، روابط اور انضمام کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ اجلاس کا آغاز ڈاکٹر فیصل جاوید چیئرمین، شعبہ بین الاقوامی تعلقات و ابلاغ عامہ اور ڈاکٹر داریہ اوسینینا (ڈپٹی ڈین، سکول آف سوشل سائنسز اینڈ ماس کمیونیکیشن، فائنانشل یونیورسٹی، روس) کے ابتدائی کلمات سے ہوا۔ دونوں مقررین نے پاکستان اور روس کے درمیان علمی و پالیسی روابط کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ توانائی، تعلیم، اور تجارت سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تعاون اور علاقائی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ مرکزی سیشن کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر آدم سعود ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، بحریہ یونیورسٹی، اسلام آباد نے کی، جبکہ ڈاکٹر داریہ اوسینینا شریک صدرِ اجلاس تھیں۔ مقررین نے Bridging Eurasia: From Moscow to Gwadar - Building Pathways of Connectivity and Cooperation between Pakistan and Russia کے مرکزی موضوع پر اپنے تحقیقی خیالات پیش کیے، جن میں پاکستان اور روس کے درمیان رابطے کے مختلف پہلوؤں اور یوریشیائی تعاون کے امکانات پر گفتگو کی گئی۔ مقررین میں پروفیسر ڈاکٹر ثروت رؤف، نمل، اسلام آباد نے "افغانستان کا کردار رابطہ کاری اور استحکام

" کے موضوع پر، پروفیسر ڈاکٹر ایوگینیا مخموتووا، فائنانشل یونیورسٹی، روس نے "روس کا کردار وسطی ایشیا کے ٹرانسپورٹ کاریڈورز" کے موضوع پر، پروفیسر ڈاکٹر گلِ عائشہ بھٹی ،نسٹ، اسلام آباد، نے "شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے ادارہ جاتی و کثیرالجہتی میکنزمز برائے پاکستان و روس رابطہ کاری" کے موضوع پر، ڈاکٹر داریہ اوسینینا نے "ٹرانسپورٹ اور توانائی کاریڈورز: پائپ لائنز، ریلوے، اور بندرگاہیں" کے موضوع پر، پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ سراج اور ڈاکٹر فیصل جاوید، اسلام آباد نے " گوادر اور سی پیک روس کے رابطہ وژن" کے موضوع پر، مسٹر کونوف میخائل دمتریوچ، روسی اکیڈمی آف سائنسز، نے "یوریشین اکنامک یونین (EAEU) کا کردار تجارتی و معاشی روابط کے فروغ " کے موضوع پر، پروفیسر ڈاکٹر زمارائیوا نٹالیا، انسٹیٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز، روسی اکیڈمی آف سائنسز نے "پاکستان-روس تعاون، مواقع اور چیلنجز" کے موضوع پر، ڈاکٹر سندس خضیر، یونیورسٹی آف سرگودھا نے "پاکستان اور روس کے درمیان ڈیجیٹل اور تعلیمی رابطہ کاری کی ابھرتی جہتیں" کے موضوع پر، محترمہ ماریا کرٹیوا ،ماسکو پولی ٹیکنک یونیورسٹی) نے "یوریشیائی انضمام: روس اور پاکستان کے مابین موجودہ معاشی صورتحال" کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ مقررین کے خطابات کے بعد سوال و جواب اور بحث و مباحثہ کا سیشن منعقد ہوا جس میں شرکاء نے علاقائی تعاون، تجارت، ٹرانسپورٹ، اور علم و تحقیق کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا، چیئر اور شریک چیئر نے اپنے اختتامی کلمات میں مقررین کے علمی تعاون کو سراہا اور مشترکہ تحقیق، علمی تبادلے اور عوامی روابط کے تسلسل پر زور دیا تاکہ پاکستان اور روس کے درمیان تعلقات مزید مضبوط ہوں، سیمینار میں پاکستان اور روس کی جامعات کے اساتذہ، طلبہ، اور محققین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، یہ اجلاس توانائی، ٹرانسپورٹ کاریڈورز، تعلیم اور ڈیجیٹل رابطہ کاری جیسے موضوعات پر دوطرفہ تعاون کے نئے زاویوں کو اجاگر کرنے کا اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ آخر میں پروفیسر ڈاکٹر آدم سعود اور ڈاکٹر فیصل جاوید نے تمام مقررین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس نوعیت کے علمی مکالمے باہمی تفہیم اور علاقائی تعاون کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

شعبۂ خردحیاتیات اور شعبۂ حیاتی حرفت کے باہمی اشتراک سے "Crafting Effective Research Proposals with Artificial Intelligence" کے موضوع پر علمی و تحقیقی سیمینار کا انعقاد

شعبہ خرد حیاتیات اور حیاتی حرفت کے باہمی اشتراک سے "Crafting Effective Research Proposals with Artificial Intelligence" کے موضوع پر علمی و تحقیقی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔سیمینار کا مقصد طلبہ وطالبات کو ریسرچ پروپوزل کی تیاری کے بنیادی اصولوں، جدید تحقیقی رجحانات، اور مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کے مؤثر استعمال سے روشناس کرانا تھا تا کہ وہ اپنے تحقیقی کام کو بین الاقوامی معیار کے مطابق انجام دے سکیں۔تقریب کی نگرانی ڈاکٹر صائمہ فراز (چیئر پرسن، شعبہ خرد حیاتیات) اور ڈاکٹر زینب بی بی (انچارج، شعبہ حیاتی حرفت) نے کی۔مہمانِ مقرر کے طور پر ڈاکٹر وجیہہ اسد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ خرد حیاتیات، جامعہ کراچی نے شرکت کی۔انہوں نے ریسرچ پروپوزل کی تیاری، موضوع کے انتخاب، ریفرنس مینجمنٹ، اور جدید آن لائن ٹولز کے مؤثر استعمال پر تفصیلی اور جامع لیکچر دیا، جسے طلبہ نے بے حد سراہا۔سیمینار کے انتظامی امور کی ذمہ داری ڈاکٹر تبسم کرن (شعبہ خرد حیاتیات) اور ڈاکٹر سدرہ شاہین (شعبہ حیاتی حرفت) نے انجام دی۔شعبہ خرد حیاتیات کی جانب سے کوآرڈینیٹرز میں ڈاکٹر منزہ دانش، عائشہ ارشاد، ایمن پیرزادہ، اور نورالعین شامل تھیں، جبکہ شعبہ حیاتی حرفت کی جانب سے مہوش کالام، فائزہ افضل، شہذیب صدیقی، اور سہیل احمد نے اپنی خدمات سرانجام دیں۔پروگرام کے اختتام پر رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے سیمینار کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے اس کے کامیاب انعقاد پر دونوں شعبہ جات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔طلبہ وطالبات نے اس سیمینار کو معلوماتی اور رہنما قرار دیتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس نوعیت کے علمی پروگرام مستقبل میں بھی جاری رہیں تا کہ نوجوان محققین اپنی تحقیقی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔

کلیہ فارمیسی میں ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کے لیے پلانٹیشن مہم

کلیہ فارمیسی میں ماحول کو سرسبز وشاداب بنانے کے لیے پلانٹیشن مہم کا انعقاد کیا گیا، جس میں وفاقی اردو یونیورسٹی اور داؤد یونیورسٹی کے طلبہ نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔طلبہ نے مختلف اقسام کے پودے لگا کر ماحول کو خوبصورت بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔اس موقع پر سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کہا کہ" درخت زندگی کی علامت ہیں، طلبہ میں ماحول دوست شعور پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ایسے اقدامات نہ صرف کیمپس کو خوبصورت بناتے ہیں بلکہ ہمیں اپنی زمین کے تحفظ کا احساس بھی دلاتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے، اور یہ مہم ہمارے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ایک چھوٹی مگر قیمتی کوشش ہے۔انچارج رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنی بشیر نے کہا کہ پلانٹیشن مہم طلبہ میں اجتماعی ذمہ داری اور مثبت طرزِ فکر کو فروغ دیتی ہے، ہمیں اس سلسلے کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھنا چاہیے۔اس موقع پر ڈاکٹر عبید کورائی، ڈاکٹر زاہد اور فیکلٹی اف فارمیسی کے ساتھ ساتھ طلبہ طالبات کی بڑی تعداد پلانٹیشن مہم میں شریک تھی۔اس موقع پر فیکلٹی ممبران اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی، جنھوں نے ماحول دوست سرگرمی کو سراہا اور اس کے تسلسل کا عزم کیا۔

وفاقی اردو یونیورسٹی میں منشیات کے نقصانات سے متعلق آگاہی پروگرام اور واک کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی میں منشیات کے نقصانات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام انسدادِ منشیات فورس، حکومتِ پاکستان اور اعلیٰ تعلیم کمیشن کے تعاون سے منعقد ہوا، جس میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کی مقررہ محترمہ ندا امین (اسسٹنٹ ڈائریکٹر اے این ایف) نے طلبہ کو منشیات کے معاشرتی و نفسیاتی نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات سے بچانا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت فرد، خاندان اور معاشرے کے لیے تباہ کن نتائج لاتی ہے، اس لیے تعلیمی اداروں میں اس حوالے سے آگاہی مہمات انتہائی ضروری ہیں۔ ماہرِ نفسیات محترم محمد معاذ نے منشیات کے ذہنی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ منشیات کا استعمال انسان کی شخصیت، فیصلوں اور رویوں پر گہرا اثر ڈال دیتا ہے۔ انہوں نے اساتذہ اور والدین پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کے رویوں میں کسی بھی غیر معمولی تبدیلی پر فوری توجہ دیں تاکہ بروقت مدد فراہم کی جا سکے۔ سابقہ قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ جامعہ اردو اپنے طلبہ کو نہ صرف تعلیمی بلکہ سماجی طور پر بھی مضبوط بنانے کے لیے ایسے آگاہی پروگرامز کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ انہوں نے انسدادِ منشیات فورس کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ شراکت تعلیمی اداروں میں منشیات کے خلاف ایک مضبوط پیغام ہے۔ ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی ہمیشہ ایسے پروگرامز کے انعقاد کی حامی رہی ہے جو طلبہ کی کردار سازی، شعور اور مثبت رویوں کے فروغ میں معاون ثابت ہوں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات سے پاک معاشرہ ہی ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔ تقریب میں میزبانی کے فرائض ڈاکٹر صائمہ خالق اور ڈاکٹر عطیہ حسن نے انجام دیئے۔ تقریب میں کیمپس انچارج محمد عدنان اختر، ذیشان احمد، قرۃ العین، محمد عابد اور دانیال احمد کو سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جبکہ مہمانوں میں شیلڈ تقسیم کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر واک کا اہتمام کیا گیا واک میں اساتذہ اور طلبہ طالبات بڑی تعداد میں شریک تھے۔

شعبۂ خردحیاتیات تحقیقی لیب "LIDIR" ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ خردحیاتیات کی تحقیقی لیب"LIDIR" نے ایک روزہ ورکشاپ، باعنوان" * حوالہ نویسی آسان بنائی گئی: نوجوان محققین کے لیے ایک ورکشاپ سکندر خان شیروانی کی زیر نگرانی منعقد ہوئی اس موقع پر تحقیق میں قدم رکھنے والے نئے طلبہ و طالبات کو ایک اہم تحقیقی جز، حوالہ نویسی (Writing Reference) کے متعلق آگاہی فراہم کی اور یہ تربیت دی کہ وہ کیسے اسکو بہتر طریقے سے کر کے اپنے تحقیقی مقالے کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔اس ورکشاپ میں بیس سے زائد تحقیق سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات نے شرکت کی، سینئر استاد ڈاکٹر منزہ اعجاز نے سکندر شروانی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اس قسم کی ورکشاپ کو جاری رکھیں یہ تحقیق کرنے والے طلبہ و طالبات کیلئے نہایت موثر ثابت ہونگی، چیئر پرسن خردحیاتیات، ڈاکٹر صائمہ فراز نے کہا کہ سکندر شیروانی اس قسم کی ورکشاپ ہمیشہ طلبہ و طالبات کی بہتر کارکردگی کے لیے کرواتے رہتے ہیں اور یہ تسلسل مسلسل قائم ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے طلبہ و طالبات جب پیشہ ورانہ طور پر اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں تو وہ عملی طور پر بہتر کام کر سکیں۔سکندر خان شیروانی نے کہا کہ سیمسٹر کے آخر میں طلبہ اپنے تحقیقی مقالوں کو جمع کرواتے ہیں اس لیے یہ ورکشاپ ان کے لیے نہایت مثبت ثابت ہوگی تا کہ وہ بہتر طور پر اپنے تحقیقی مقالے تحریر کر سکیں اور غلطی کے امکانات بھی کم ہوں۔اس میں مختلف طریقوں سے جس طرح حوالہ جات لکھے جاتے ہیں، ان پر توجہ دی گئی Vancouver اور دیگر اسٹائلز کے بارے میں بتایا اور اس بات پر بھی زور دیا کہ آج کل اس حوالے سے مختلف ایپس میسر ہوتے ہیں-Not End اور Mendeley جیسے انتظامی ٹولز سے متعارف کروایا گیا اور کمپیوٹر پر تربیت دی گئی۔ورکشاپس کے اختتام پر انچارج گلشن کیمپس کو گلدستہ پیش کیا گیا اور سر سکندر شیروانی اور چیئر پرسن ڈاکٹر صائمہ فراز کو شیلڈ پیش کی گئی۔کامیاب ہونے والے ورکشاپس کے طلبہ و طالبات کو سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

شعبۂ خردحیاتیات میں "پنک اکتوبر" کے عنوان سے بریسٹ کینسر آگاہی سیشن کا انعقاد

شعبہ خردحیاتیات میں "پنک اکتوبر" کے موقع پر بریسٹ کینسر آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔اس پروگرام کا مقصد طالبات اور فیکلٹی ممبران میں بریسٹ کینسر کی جلد تشخیص، احتیاطی تدابیر اور علاج کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔یہ آگاہی سیشن Help International Welfare Trust کے تعاون سے اور ڈاکٹر سائمہ فراز چیئر پرسن، شعبہ خردحیاتیات کی زیرِ نگرانی منعقد ہوا۔آگاہی سیشن کے منتظمین میں ڈاکٹر منزہ دانش، ڈاکٹر تبسم کرن، عائشہ ارشد، ایمن پیرزادہ اور نورالعین شامل تھیں، جبکہ ایمن خان اور احمد خان صافی نے بطور کوآرڈینیٹرز خدمات انجام دیں۔آگاہی سیشن کا انعقاد خردحیاتیات لیب میں منعقد ہوا، جس میں بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ڈاکٹر اطروبہ اسماعیل تھیں جنہوں نے بریسٹ کینسر کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔انہوں نے بتایا کہ اس بیماری کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا کیوں ضروری ہے اور ہم معاشرے میں اس کی شعور و آگاہی کیسے پھیلا سکتے ہیں اور ابتدائی جانچ کے ذریعے اس پر قابو کیسے پایا جا سکتا ہے۔ڈاکٹر صائمہ فراز نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواتین میں بریسٹ کینسر کے بارے میں بروقت آگاہی اور معائنہ ہی اس مرض کے خلاف سب سے مضبوط ہتھیار ہے۔یونیورسٹی کو فخر ہے کہ وہ اس مثبت مہم کا حصہ ہے۔پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے اس طرح کے آگاہی سیشنز کو وقت کی ضرورت قرار دیا اور مستقبل میں بھی اس نوعیت کی سرگرمیوں کے تسلسل پر زور دیا۔اس طرح کے اقدامات یونیورسٹی کی کمیونٹی میں صحت کے شعور کو فروغ دینے کا اہم ذریعہ ہیں اور وفاقی اردو یونیورسٹی مسلسل اپنی علمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سماجی ذمہ داریوں کو بھی اہمیت دیتا ہے۔